جیمنی پروڈکشن کا پیشکردہ شاندار ڈرامہ

Good

संसार

سنسار

سٹوری گانے

قیمت ۱ر

رتن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

اداکاران:- آغا۔ ڈیوڈ۔ انل کمار۔ وغیرہ وغیرہ

سٹوری

بمبی کی تنگ کوٹھریوں میں ایک معمولی کلرک رہتا تھا۔ جسکا نام نرائن تھا۔ استری اور بچے۔ آنند سے دن گذار رہے تھے۔ کہ گاؤں سے اُس کی بہن اور ماں آگئیں۔ بیچارے کی تنخواہ سوا سو روپیہ اُس پر پُرانا قرضہ۔ وہ سب کچھ برداشت کرتا۔ اگر گھر میں ماں بہن جھگڑا نہ کرتیں۔ نتیجہ یہی ہوا کہ غریب اپنا گھر بار چھوڑ کر بھاگ نکلا اور سڑکوں پر بھیک مانگنے پر مجبور ہوا۔ آگے پردہ فلم پر دیکھیں۔

گانے

یہ سنسار یہ سنسار پریت بھرا سنسار۔ سنگیت بھرا سنسار
نر اور ناری ملکر اس باغ کو کھلاتے
بالک پیارے پھولوں سے مسکاتے۔ یہ سنسار۔۔۔
مہمان گھر میں آتے۔ سنتان گھر میں پلتے
گن گان گاتے جاتے۔ گورو سدا بڑھاتے
سنسار سندھو میں جو طوفان آندھی آتے
ملکر دو توں نیا کنارے لاتے۔ یہ سنسار۔۔۔

نمبر ۲

نارن:۔ تیری پائل ایسی باجے جیسے مور کھیت میں ناچے
پلہ اڑائے چلی۔ چھلا گرائے چلی۔ لہنگا لہرائے چلی۔ ایڑھی ڈھمکائے چلی
لاجو دور کھڑی مکھ موڑے۔ چھیلا کا کلیجہ توڑے۔ رسیا کا کلیجہ توڑے

کملا ودریاں: کھٹ کھٹ کھٹ کھٹے گاڑی روک رہی ہے رستہ
کیوں روک رہی ہے رستہ۔ چل چل چل پہ چل چونٹی سی چال کیسا یہ حال
جھال ہوئی اے تیری گاڑی۔ او بیل چھوڑ دے رستہ
چھوڑیں گے نہیں تجھے ستا

مدن:- پم پم پم پم۔ گھر گھر گھر موٹر گاڑی
ناگن یہ کالی۔ دُھول اڑاتی۔ کیوں دھول اڑاتی
کملا:- کرتا فرر فرر کیسے جنگلی ڈرتا بالکل ہی نہیں
مدن:- الم گلم ہم سے نہ کرنا۔ کملا:- بند کرو اب منہ اپنا
" کرتی ہو کیوں نخرے اتنے کملا:- اجی یہاں ہیں الو کتنے
" بیٹھے موٹر میں جتنے کملا:- چھوڑیں گے نہیں تجھ ستا
کھٹ کھٹ ۔ ۔ ۔ ۔

نمبر ۴

کامدیو:- ہمیں نے محبت کی دنیا بسائی
رتی:- ہمیں نے نگاہوں کی محفل سجائی
کامدیو:- کوئی بن گیا ساقی۔ رتی:- کوئی بن گیا مستانہ
کورس:- کہیں بن گئی شمع۔ کوئی بن گیا پروانہ
کامدیو:- جدا ہیں زبانیں۔ صدا ایک آئی۔
شکنتلا:- اب نہ جانے ہردے یہ مم چنچل کا ہو۔ دوانی راتر اوتی
نرگھن تلتی لمبی نس تبھی۔ بیرت منوہر ظاہر انگتی
تلنی تنو گاتری درن استو الشتم نام نیر د یہ تو ترہ
گلپ بہی بیٹھا ششا کم۔ تھا ہی بجلی ستم دوشیہ

شکنتلا:۔ تب نہ جانے ہردے یکم ہم پیتم گا ہو۔ دوائی را تیرا وتی
نرگھن پتی لمبی بس تبی۔ برت منور ننا یا اگنی
تبی تتو نگا تری ورلن استوا منیشم رام نیر و بھتو ترہ
گلپ بنی میتھا شنشا کم نہ تھا بھی بجگد ستم دو شیہ

انارکلی:۔ میرے سلام سے میرا سلام کہہ دینا
گئی انار تمہاری پیام کہہ دینا
جو روز حشر پوچھے کوئی نام قاتل کا
نظر جھکائے ہمارا ہی نام کہہ دینا

کورس:۔ دوپٹہ نہ سنبھالے میرا جیا گھبرائے
عجب پھول سی جوانی میری دھوپ سے کمہلائے
مورا رنگ اڑ جائے۔ ارے راجہ مورا رنگ اڑ جائے
آنکھوں کے کمرے میں آکر چھپ جاؤ میری رانی
لگے نہ نظر کبھی پاپی کی تازہ رہے جوانی
جدائی ہی ستائے مجھے۔ بچپن یاد آئے۔ اور راجہ میں تو مر گئی ہائے

بمنسلہر

سیتارام:۔ لکھنؤ چلو اب رانی۔ بمبئی کا بگڑا پانی
جمنا:۔ اُئی اُئی اُئی اُئی لو۔ سیتارام میں ہم ما
" للّٰہ للّٰہ ۔ سیتارام ۔ اب اب بار
اوجی اوجی نند یا کے بھائی۔ تیری جان گئی جنترائی
پیارے بلما ٹھری خوشی کی بات بنی من مانی۔

سیتارام:۔ ہم سے مِل مِل کے دُور کیوں چلی۔ او جی دُور کیوں چلی
اومیری ریڑی۔ او میری گگڑی۔ او میری ککڑی
جمنا:۔ میں تو بن ٹھن کے سامنے کھڑی۔ او جی سامنے کھڑی
او مورے بلما او مورے رسیا۔ او مورے چھلیا
سیتارام: لکھنو پہنچ میں بجاؤں۔ سگنل تم بجا دُ
میں لو بجاؤں پریم کی سیٹی جھنڈی تم دکھلا دُ
گاڑی میری لیٹ ہو نہ جائے۔ لائن کلیئر دیدے
او گوری موری دیدے لائن کلیئر
جمنا:۔ بات تمہاری منظور نہیں ہے چھوڑو میرا پلّہ
سسرال ہماری دور نہیں ہے سالے کرے بلّہ۔ لکھنو چلو۔

نمبر ۵

دارون دُکھ دا اور نا۔ کر در بدھاتا دینا جگ کو پائینا
اتی پرچنڈ دار وایہ دُکھ ہے۔ رو زنک سم پاتنا
اتی تجھ بالو کی بات کیا۔ ماد تیا دُکھ بھا وے
پریم بینائی نل جگر وستی۔ ستیا گک کیا بھنی سکا
کملا:۔ جیا لہر لہر لہرائے۔ دل للچائے گب کوئی مسکائے رے
سین میرے جیون کے مسکائے
کوئی چھپ چھپ کے نین ملائے کہ پاس بلائے رے
میری کلی کلی کھِل جائے۔ نظر جھک جائے رے

کہوں تو ہے لاج شرم نہیں آئے۔ جیا لہر لہر لہرائے۔ ۔ ۔

نمبر ۷

لکشمی:۔ ایسی ہے دنیا ہم نے نہ جانا۔ اپنا بیگانہ نہ دشمن زمانہ
لائے لکھا تھے دل کا جلانا۔ ہم کو منع ہے ہنسنا ہنسانا
رونے کی اب تو طاقت نہیں ہے۔ جینے کی اب تو ہمت نہیں ہے
آتا ہے جن کو نہ آنسو بہانا۔ قسمت نے سیکھا ہے اُن کو رُلانا
لکشمی

نمبر ۸

پیارا ہمارا امنا نینوں کا تارا۔ دل کا سہارا
یہ چم چم ستارا بھارت ماں کے پیارے۔ سلونے میرے کھلونے
میرے کنہیا رے ہوگا پرتاپ شیواجی تو تو ہی دل کی بھاشا رے
بھارت کی آشا۔ پھولو پھلو میرے لال رے
بھارت کی آشا۔ جگ جگ جیو مورے لال رے

نمبر ۹

بچے:۔ اماں روٹی دے۔ بابا روٹی دے
بھول گیا بھگوان ہمیں اب تم بھی بھول نہ جانا
گلیوں کے مہمان ہے ہم داتا ہاتھ بڑھانا۔ اماں روٹی دے
ہم بھی کسی کے راج دلارے ہیں۔ نینوں کے تارے
قسمت کے مارے دکھیا رے آئے دوار تمہارے
نہ مانگیں ہم دودھ ملائی۔ نہ مانگیں ہم مال مٹھائی۔ اماں روٹی
روکھا سوکھا ٹکڑا دیدو۔ بیلو پنیہ کمائی۔ دکھیوں کی تمہیں دہائی
اماں روٹی دے ۔ ۔ ۔

نمبر ۱۰

مٹ نہیں سکتا کبھی لکھا ہوا تقدیر کا
بس نہیں چلتا یہاں انسان کی تدبیر کا ہیں
کون ہے جس پر کبھی کالی گھٹا چھائی نہیں ۔ رام اور گھنشیام پر بھی کیا بپت آئی
یاد ہے بن بن بھٹکتا جانکی رگھبیر کا
سکھ کبھی اور دکھ کبھی سنسار کی یہ ریت ہے
آج جس کی ہار ہے ۔ کل اُس کی جیت ہے
دھوپ چھاؤں انگ ہیں سنسار کی تصویر کا

نمبر ۱۱

کملا :-
میں نے گن گن برس بتائے کر دیپ جلائے رے
کوئی مجھکو اپنی بنائے کر پیار جتائے رے
رہا نہ اب جلائے رے ۔ کہا نہ سمجھ جائے ۔ او کوئی مورے نینوں کی نیند لے جائے
کب جگ چاندنی راتیں ہونگی ۔ کب بلبل اُلفت باتیں ہونگی باتیں
وہ کہیں گے مجھ سے رانی بڑی مہربانی ۔ ادھر تو آؤ ۔
تڑپ جیا جائے ۔ کہوں گی تو مجھے لاج شرم نہ آئے

نمبر ۱۲

بچے :- اماں روٹی دے ۔ بابا روٹی دے
بھلا کرے بھگوان تمہارا خالی جھولی بھرنا
مائی بابا داتا مورے دیا دھرم کچھ کرنا ۔ اماں روٹی دے ۔ ۔ ۔
سردی گرمی سب کچھ سہتے ۔ ننگے بھوکے ہر دم رہتے ۔ اماں ۔ ۔ ۔
کرائگی ۔ ے گھر میں تمہارے دور کرو دکھ سارے ۔ اب رو کے ہم آئے ماں

نہ کہیں گے مجھ سے رانی بڑی مہربانی۔ ادھر تو آؤ
تڑپ جیا جائے۔ کہو تکی تو مجھے لاج شرم نہ آئے   (فلم نمبر ۱۲
بچے:۔ اماں روٹی دے۔ بابا روٹی دے
بھلا کر بھگوان تمہارا خالی جھولی بھرنا
مائی بابا داتا مورے دیا دھرم کچھ کرنا۔ اماں روٹی دے
سردی گرمی سب کچھ سہتے ننگے بھوکے ہر دم رہتے۔ اماں روٹی دے
گرا کی ہے گھر میں تمہارے دور کرو دکھ سارے۔ اب روٹی کے نام ہارے۔ اماں
نمبر ۱۲:۔ یہ سنسار یہ سنسار۔ پربت بھرا سنسار سنگیت بھرا سنسار
نر اور ناری پھلے اس باغ کو پھلائے۔ بالک پیارے پھول نے مسکائے
یہ سنسار یہ سنسار ۔ ۔ ۔ ۔ ۔
بچھڑے جنے ملے پھر اُجڑے بھی کملائے۔ ہل مل گا کے سنسار پھر بسائے یہ سنسار
(ختم شد)

پامسٹری یا خط تقدیر

علم سامدرک یا ہاتھ کی ریکھائیں دیکھ کر پچھلا اگلا حال معلوم کیجئے۔
اس جواب کتاب میں ہاتھ کے مختلف فوٹو دے کر ایک ایک ریکھا کو
اچھی طرح سمجھایا گیا ہے۔ جو ایک معمولی لکھا پڑھا انسان بھی بخوبی سمجھ
سکتا ہے۔ اس علم کو سیکھ کر آپ ہزار ہا روپیہ پیدا کر سکتے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ
پتہ:۔ رتن اینڈ کو تاجران کتب دریبہ کلاں دہلی

(الہ آباد پرنٹنگ پریس دہلی)